S_1999_5_149_154

عدالت عظمیٰ رپورٹس 1999 ایس یو پی پی 5 ایس سی آر

نیو انڈیا اشورینس کمپنی

بنام۔

شری ستپال سنگھ اور دیگران

1دسمبر1999

کے۔ٹی۔تھامس اور ایم۔بی۔شاہ، جسٹسز

موٹر وہیکلز ایکٹ 1988 - دفعہ 147 - موت کا معاوضہ - متاثرہ ایک مفت سوار - نئے ایکٹ کے تحت دعوی - آیا انشورنس کمپنی ذمہ دار ہے - منعقد، ہاں تیسرے فریق کے خطرے میں بلا معاوضہ مسافر شامل ہے - پرانے ایکٹ کے تحت دیا گیا فیصلہ لاگو نہیں ہے - موٹر وہیکلز ایکٹ، 1939 - دفعہ 95۔

جواب دہندگان نے موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے تحت ٹرک میں سفر کرتے ہوئے 10 سال کی بچی کی حادثاتی موت کے معاوضے کا دعوی کرتے ہوئے موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل کے سامنے مشترکہ دعوی کیا۔ ٹریبونل نے 25,000 روپے کا ایوارڈ منظور کیا اور اپیل کنندہ کو سود کے ساتھ رقم ادا کرنے کی ہدایت کی کیونکہ گاڑی ان کی پالیسی کے تحت آتی ہے۔

اپیل کنندہ نے معاوضے کی ادائیگی کی ان کی ذمہ داری پر اختلاف کرتے ہوئے عدالت عالیہ میں اپیل دائر کی کیونکہ متوفی ایک بلا معاوضہ مسافر تھا۔ جواب دہندگان نے معاوضے میں اضافے کی اپیل کی۔ عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کمپنی کی اپیل کو مسترد کر دیا اور معاوضے کی رقم کو دوگنا کر کے مدعا علیہ کی اپیل کی اجازت دے دی۔

اس عدالت میں اپیل میں، اپیل کنندہ کمپنی ملاووا اور دیگر بنام اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ اور دیگر (1991 ایس سی یو 403) کے فیصلے پر انحصار کرتی ہے۔ نے اس بنیاد پر معاوضہ ادا کرنے کی اپنی ذمہ داری متدعویہ کیا کہ متاثرہ شخص گاڑی میں ایک غیر ضروری مسافر تھا۔

اپیلوں کو مسترد کرتے ہوئے عدالت نے

منعقد: 1. ملاووا اور دیگر میں فیصلہ اولڈ موٹر وہیکلز ایکٹ 1939 کی دفعہ 95 کے تحت دیا گیا تھا۔ مذکورہ بالا شق میں ذیلی دفعہ (i) فقرہ (ii) میں ایک رائڈر موجود ہے جو نئے ایکٹ میں متعلقہ شق میں

موجود نہیں ہے۔ نئے قانون کے تحت تیسرے فریق کے خطرے کا احاطہ کرنے والی انشورنس پالیسی کو گاڑی میں غیر ضروری مسافروں کو خارج کرنے کی ضرورت نہیں ہے، چاہے گاڑی کسی بھی قسم یا طبقے کی ہو۔ لہذا نئے ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد پیش آنے والے کسی بھی حادثے کے سلسلے میں بیمہ کمپنی کی ذمہ داری پر غور کرتے ہوئے پرانے ایکٹ کے تحت بلا معاوضہ مسافروں کے بارے میں کیے گئے فیصلوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ (151-سی؛154-ڈی-ای)

پشپا بائی پرشوتم ادیشی اور دیگر بنام میسرز رنجیت جننگ اینڈ پریسنگ کمپنی۔ پرائیویٹ لمیٹڈ اور دیگر اے آئی آر (1977) ایس سی 1735 = (1977) 2 ایس سی سی 745 اور مالوا اور دیگر بنام اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ اور دیگر، (1999) 1 ایس سی سی 403، ممتاز۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار :1999 کی دیوانی اپیل نمبر 6926-27۔

1992 کے ایف اے او نمبر 11 اور 44 میں ہماچل پردیش عدالت عالیہ کے مورخہ 12.7.99 کے فیصلے اور حکم سے۔

ایس۔این۔گپتا، جے۔ایس۔اٹاری اور آلوک۔کے۔آر۔ شرما اپیل کنندہ کے لیے۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

تھامس، جسٹس: اجازت دی گئی۔

ایک 10 سالہ لڑکی کی ٹرک حادثے میں موت ہوگئی۔ اس کا نام دپندر کور تھا۔ یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب وہ 11.3.1990 پر ٹرک میں سفر کر رہی تھی۔ اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ اس کے والد، بھائی اور بہن نے موٹر وہیکل ایکٹ 1988 (مختصر طور پر 'نیا ایکٹ') کے تحت معاوضے کا مشترکہ دعوی کیا۔ موٹر ایکسیڈنٹ کلیمز ٹریبونل جس کے سامنے دعوی کیا گیا تھا، نے دعویداروں کو 25,000 روپے کی رقم میں ایوارڈ منظور کیا۔ ٹرک کا مالک معاوضے کی رقم ادا کرنے کا ذمہ دار پایا گیا۔ میسرز نیو انڈیا ایشورینس کمپنی، بیمہ کنندہ کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ سود کے ساتھ رقم کو بہتر بنائے، کیونکہ اس کے بعد گاڑی کو اس کمپنی کی طرف سے جاری کردہ بیمہ پالیسی کا احاطہ کیا گیا تھا۔

دعویداروں کے ساتھ ساتھ انشورنس کمپنی نے بھی مذکورہ ایوارڈ کو چیلنج کیا۔ سابقہ معاوضے کی رقم سے مطمئن نہیں تھا۔ انشورنس کمپنی کو تکلیف ہوئی کیونکہ ان پر ذمہ داری عائد کی گئی تھی۔ انشورنس کمپنی نے ایک دلیل پیش کی کہ متوفی دپندر کور ٹرک میں ایک غیر ضروری مسافر تھی اور اس لیے بیمہ کنندہ کے ساتھ کوئی ذمہ داری عائد نہیں کی جاسکتی، لیکن اس دلیل کو مسترد کر دیا گیا۔

عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے انشورنس کمپنی کی طرف سے دائر اپیل کو مسترد کر دیا لیکن معاوضے کی رقم کو دوگنا کر کے دوسری اپیل کی اجازت دے دی۔ لہذا یہ اپیل انشورنس کمپنی کے کہنے پر خصوصی اجازت کے ذریعے کی گئی ہے۔ اپیل کنندہ کے فاضل وکیل کو سننے کے بعد ہم نے محسوس کیا کہ اپیل کو چیلنج کرنے کے لیے جواب دہندگان کو نوٹس بھیجنا ضروری نہیں ہے کیونکہ انشورنس کمپنی کو ذمہ داری سے بری کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

اپیل کنندہ کے فاضل وکیل نے تین ججوں کی بنچ کے فیصلے پر بھروسہ کیا اس عدالت نے ملاووا اور دیگر بنام اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ اور دیگر، (1999) 1 ایس سی سی 403 اس بنیاد پر ذمہ داری سے انکار کرنے کے لیے کہ حادثے کا شکار بیمہ پالیسی کے تحت آنے والی گاڑی میں بلا معاوضہ مسافر تھا۔ لیکن مذکورہ فیصلہ موٹر وہیکل ایکٹ 1939 کی دفعہ 95 کے تحت دیا گیا تھا (جسے 'پرانا ایکٹ' کہا جا سکتا ہے)۔ مذکورہ بالا شق میں ذیلی دفعہ (1) فقرہ (ii) میں ایک ریڈر موجود ہے جو نئے ایکٹ میں متعلقہ شق میں موجود نہیں ہے۔ مذکورہ فرق کی نشاندہی کرنے کے لیے ہم پرانے ایکٹ کی دفعہ (1) 95 کو اس طرح نکالتے ہیں:

95۔ پالیسیوں کے تقاضے اور ذمہ داری کی حدود۔ (1) اس باب کے تقاضوں کی تعمیل کے لیے، بیمہ کی پالیسی ایک ایسی پالیسی ہو سکتی ہے جو۔

(a) کسی ایسے شخص کے ذریعہ جاری کیا جاتا ہے جو ایک مجاز بیمہ کنندہ ہے یا کسی کوآپریٹو سوسائٹی کے ذریعہ جسے دفعہ 108 کے تحت کسی بیمہ کنندہ کے کاروبار کو انجام دینے کی اجازت ہے، اور

(b) ذیلی دفعہ (2) میں بیان کردہ حد تک پالیسی میں بیان کردہ شخص یا افراد کے طبقات کا بیمہ کرتا ہے۔

(i) کسی بھی ذمہ داری کے خلاف جو کسی شخص کی موت یا جسمانی چوٹ یا کسی تیسرے فریق کی جائیداد کو کسی عوامی جگہ پر گاڑی کے استعمال کی وجہ سے یا اس سے پیدا ہونے والے نقصان کے سلسلے میں اس کی طرف سے عائد کی جا سکتی ہے۔

(ii) عوامی خدمت والی گاڑی کے کسی مسافر کی موت یا جسمانی چوٹ کے خلاف جو کسی عوامی جگہ پر گاڑی کے استعمال کی وجہ سے یا اس سے پیدا ہوتی ہے۔

بشرطیکہ کسی پالیسی کی ضرورت نہیں ہوگی۔

(i) پالیسی کے ذریعے بیمہ شدہ کسی شخص کے ملازمین کی اس کی ملازمت کے دوران اور اس سے پیدا ہونے والی موت کے سلسلے میں یا اس طرح کے ملازم کو اس کی ملازمت کے دوران اور اس کے دوران

ہونے والی جسمانی چوٹ کے سلسلے میں ذمہ داری کا احاطہ کرنا، اس طرح کے کسی ملازم کی موت یا جسمانی چوٹ کے سلسلے میں ورک مینز کمپینسیشن ایکٹ 1923 کے تحت پیدا ہونے والی ذمہ داری کے علاوہ۔

(a) گاڑی چلانے میں مصروف، یا

(b) یہ ایک عوامی خدمت والی گاڑی ہے، جو گاڑی کے کنڈکٹر کے طور پر یا گاڑی کے ٹکٹوں کی جانچ میں مصروف ہے، یا

(c) اگر یہ سامان کی گاڑی ہے، جسے گاڑی میں لے جایا جا رہا ہے؛ یا

(ii) سوائے اس کے کہ جہاں گاڑی ایک ایسی گاڑی ہے جس میں مسافروں کو کرائے یا انعام کے لیے یا ملازمت کے معاہدے کی وجہ سے یا اس کی پیروی میں لے جایا جاتا ہے، تاکہ اس واقعے کے وقت گاڑی میں داخل ہونے یا چڑھنے یا نیچے اترنے والے افراد کی موت یا جسمانی چوٹ کے سلسلے میں ذمہ داری کا احاطہ کیا جا سکے جس سے دعوی پیدا ہوتا ہے، یا

(iii) کسی بھی معاہدے کی ذمہ داری کا احاطہ کرنا۔

اس فقرہ کے مطابق جب اس کی شق (ii) کے ساتھ پڑھا جائے تو یہ واضح ہے کہ بیمہ کی پالیسی کو ان افراد کی موت یا جسمانی چوٹ کے سلسلے میں ذمہ داری کا احاطہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی جو اس گاڑی کے غیر ضروری مسافر تھے۔ اس عدالت نے پشپابائی پرشوتم ادیشی اور دیگر بنام میسرز رنجیت جننگ اینڈ پریسنگ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ اور ایک اور اے آئی آر (1977) ایس سی 1735 = (1977) 2 ایس سی سی 745 میں فیصلہ دیا ہے۔ جیسا کہ درج ذیل ہیں:

''موٹر وہیکل ایکٹ کی دفعات 95 (اے) اور 95 (بی) (آئی) نے انگلش روڈ ٹریفک ایکٹ، 1960 توضیعات کو اپنایا، اور مسافروں کو لاحق خطرے سے متعلق بیمہ کمپنی کی ذمہ داری کو خارج کر دیا۔ دفعہ 95 میں کہا گیا ہے کہ بیمہ کی پالیسی ایک پالیسی ہونی چاہیے۔ جو افراد کو کسی بھی ذمہ داری کے خلاف بیمہ کرتا ہے جو کسی بھی شخص کی موت یا جسمانی چوٹ یا کسی تیسرے فریق کی جائیداد کو عوامی جگہ پر گاڑی کے استعمال کی وجہ سے یا اس سے پیدا ہونے والے نقصان کے سلسلے میں اس کی طرف سے برداشت کی جا سکتی ہے۔ یہ استدعا کہ 'تھرڈ پارٹی' کے الفاظ اتنے وسیع ہیں کہ وہ شخص اور بیمہ کنندہ کے علاوہ تمام افراد کا احاطہ کر سکتے ہیں، مسترد کر دی گئی ہے کیونکہ مسافروں کے لیے بیمہ کور دستیاب نہیں ہے جو ذیلی دفعہ فقرہ کے ذریعے واضح کیا گیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ کسی پالیسی کی ضرورت نہیں ہوگی۔ لہذا یہ ضروری نہیں ہے کہ بیمہ کی پالیسی ان مسافروں کے لیے خطرے کا احاطہ کرے جنہیں کرائے یا انعام کے لیے نہیں لے جایا جاتا

ہے۔جیسا کہ دفعہ 95 کے تحت گاڑی میں سوار کسی مسافر کے لیے خطرہ جس کو کرائے یا انعام کے لیے نہیں لے جایا جاتا ہے، اس کا بیمہ کروانے کی ضرورت نہیں ہے، بیمہ کمپنی کے وکیل کی درخواست کو قبول کرنا ہوگا اور بیمہ کمپنی کو موٹر وہیکل ایکٹ کے تقاضوں کے تحت ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جائے گا۔

درحقیقت مذکورہ تناسب کو ملاوا بنام اورینٹل انشورنس کمپنی لمیٹڈ (اوپر) میں تین ججوں کی بنچ نے منظور کیا ہے۔اس کے ساتھ ہی ججوں نے نشاندہی کی کہ پرانے ایکٹ کو اب نئے ایکٹ کے ذریعے منسوخ کر دیا گیا ہے اور پرانے ایکٹ کے دفعہ 95 سے مطابقت رکھنے والے نئے ایکٹ کے دفعہ 147 کو کافی حد تک تبدیل کر دیا گیا ہے اور اس لیے پرانے ایکٹ کے دفعہ 95 کی مذکورہ تشریح پرانے ایکٹ کے تحت پیدا ہونے والے مقدمات کو کنٹرول کرے گی۔

نئے ایکٹ کے دفعہ (1) 147 کے فقرہ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ سابقہ شق (iii) کو موجودہ شق (ii) کے طور پر رکھ کر ایکنظر ثانی شدہ شق ہے۔دوسرے لفظوں میں، پرانے ایکٹ کی دفعہ 95(1) فقرہ (ii) نئے ایکٹ کی دفعہ 147 (1) فقرہ میں مکمل طور پر موجود نہیں ہے۔

نئے ایکٹ کے دفعہ 147 کے تحت، پالیسی ایک ایسی پالیسی ہونی چاہیے جو ذیلی دفعہ (2) میں بیان کردہ حد تک پالیسی میں بیان کردہ شخص یا افراد کے طبقات کا بیمہ کرتی ہو۔

(i) کسی بھی ذمہ داری کے خلاف جو اس کی طرف سے موت یا جسمانی (کسی بھی شخص کو چوٹ، بشمول سامان کے مالک یا گاڑی میں لے جانے والے اس کے مجاز نمائندے) یا کسی تیسرے فریق کی کسی جائیداد کو پہنچنے والے نقصان کے سلسلے میں ہو سکتی ہے۔

((2) عوامی خدمت والی گاڑی کے کسی مسافر کی موت یا جسمانی چوٹ کے خلاف جو کسی عوامی جگہ پر گاڑی کے استعمال کی وجہ سے یا اس سے پیدا ہوتی ہے۔

مذکورہ ذیلی دفعہ فقرہ یہاں متعلقہ نہیں ہے کیونکہ یہ اس میں مذکور ملازم کی موت یا جسمانی چوٹ سے متعلق ہے۔ذیلی دفعہ (2) میں کہا گیا ہے کہ بیمہ کی پالیسی مندرجہ ذیل حدود تک کسی بھی حادثے کے سلسلے میں ہونے والی کسی بھی ذمہ داری کا احاطہ کرے گی، یعنی:-

(i) شق (بی) میں فراہم کردہ واجب الادا رقم کو بچائیں۔

(ii) کسی تیسرے فریق کی جائیداد کو پہنچنے والے نقصان کے سلسلے میں، چھ ہزار روپے کی حد:

بشرطیکہ کسی بھی محدود ذمہ داری کے ساتھ جاری کردہ اور اس ایکٹ کے آغاز سے فوراً پہلے نافذ بیمہ کی کوئی بھی پالیسی، اس طرح کے آغاز کے بعد چار ماہ کی مدت تک یا ایسی پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ

تک، جو بھی پہلے ہو، نافذ العمل رہے گی۔

لہذا، ذیلی دفعہ (2) کے تحت، حادثے کا شکار ہونے والے شخص کی موت یا جسمانی چوٹ کے سلسلے میں دیے گئے معاوضے کی رقم کے حوالے سے بیمہ کنندہ کے لیے کوئی اوپری حد نہیں ہے۔ لہذا، یہ واضح ہے کہ پرانے ایکٹ میں شامل حد کو ہٹا دیا گیا ہے اور پالیسی میں ہونے والی ذمہ داری کا بیمہ ہونا چاہیے اور سامان کے مالک یا گاڑی میں لے جانے والے اس کے مجاز نمائندے سمیت کسی بھی شخص کو پہنچنے والی چوٹ کا احاطہ کرنا چاہیے۔ قانون ساز نے ان پالیسیوں کا بھی خیال رکھا ہے جو ایکٹ کے آغاز کی تاریخ کو نافذ تھیں، خاص طور پر یہ فراہم کرتے ہوئے کہ بیمہ کنندہ کی ذمہ داری سے متعلق کسی بھی حد پر مشتمل بیمہ کی کوئی بھی پالیسی ایکٹ کے آغاز سے چار ماہ کی مدت تک یا اس طرح کی پالیسی کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو، موثر رہے گی۔ اس کا مطلب ہے کہ چار ماہ کی مذکورہ مدت کے بعد نئے ایکٹ کے مطابق ایک نئی انشورنس پالیسی حاصل کرنا ضروری ہے۔

نتیجہ یہ ہے کہ نئے قانون کے تحت تیسرے فریق کے خطرے کا احاطہ کرنے والی انشورنس پالیسی کو گاڑی میں غیر ضروری مسافروں کو خارج کرنے کی ضرورت نہیں ہے، چاہے گاڑی کسی بھی قسم یا طبقے کی ہو۔ لہذا نئے ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد پیش آنے والے کسی بھی حادثے کے سلسلے میں بیمہ کمپنی کی ذمہ داری پر غور کرتے ہوئے پرانے ایکٹ کے تحت بلا معاوضہ مسافروں کے بارے میں کیے گئے فیصلوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے مذکورہ اسکور پر اپیل کنندہ انشورنس کمپنی دلیل کو درست طریقے سے مسترد کر دیا ہے۔ اس لیے ہم ان اپیلوں کو مسترد کرتے ہیں۔

وی۔ایم

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔